

مگر خاص بات یہ ہے کہ مزید فیہ کے پہلے تین ابواب (جن کا ماضی چار حرفی ہے) کے علامت مضارع پر ضمة آتا ہے۔

But the speciality is that in the first three forms of Mazed Fahi, which have a four lettered Mazi, the sign of Mudare gets a Dammah.

ثلاثی مجرد میں کوئی فعل خواہ کسی بھی باب سے آئے یعنی اسکے عین کلمہ پر کوئی بھی حرکت ہو مگر جب وہ مزید فیہ میں آئے گا تو اسکی عین کلمہ کی حرکت مزید فیہ باب کے مطابق ہوگی۔ اور باب تَفْعِيلِ فارم 2 میں مضارع کے عین کلمہ پر کسرة آتا ہے جو مشدود ہوتا ہے۔ مضارع کالام کلمہ مجرد یا مزید فیہ سب افعال میں مضموم (ضمة) ہوتا ہے۔

In Sulaasi Mujarrad the Fail may occur in any pattern, i.e., its Ain Kalimah may have any sign, when it will occur in Mazed Fahi form, its Ain Kalimah will have a harkah according to the pattern of Mazed Fahi. In Form II the Ain Kalimah of Mudare has a Kasrah which is doubled.

The Laam Kalimah of Mudare, may it be Mujarrad or Mazed Fahi, gets a Damma.

باب تَفْعِيلِ فارم 2 فعل امر حاضر

Form II Tafeelun Fail Amr Haazir (Imperative)

امر بنانے کے لیے ثلاثی مجرد کی طرح مزید فیہ کے فعل مضارع کے حاضر مذکر، مونث کے چھ صیغوں کی علامت مضارع کو ہٹا دیں گے فعل مضارع کی علامت کو ہٹانے کے بعد ثلاثی مجرد میں مضارع کا پہلا حرف ساکن آتا ہے لیکن مزید فیہ میں آپکو دیکھنا ہوگا پہلا حرف ساکن ہے یا متحرک۔ کیونکہ کچھ ابواب میں پہلا حرف ساکن ہوگا اور کچھ میں متحرک۔ اگر متحرک ہے تو هزة الوصل لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ باب تفعیل فارم 2 میں پہلا حرف متحرک ہوتا ہے اسلیے هزة الوصل لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔

Like Sulaasi Mujarrad, to form Amr Haazir from Mazed Fahi the sign of Mudare is dropped from the six segments of second person masculine and feminine. In Sulaasi Mujarrad after dropping the sign of Mudare, the first letter occurs to be Sakin. But in Mazed Fahi the first letter is Sakin in some forms and Mutaharik (has a harkah) in others. If it has a harkah, then there is no need to insert Hamzatul Wasl before it.

In Form II the first letter is Mutaharik, has a harkah. So a Hamzatul Wasl is not needed.

جمع	تثنية	واحد	
تَوَلَّوْا تَوَلَّوْنَ	تَوَلَّوْا تَوَلَّوْنَ	تَوَلَّ	مذکر
تم دو اتارو You all (m) send down	تم دو اتارو you 2 (f) send down	اتارو You (m) send down	
تَوَلَّوْنَ تَوَلَّوْنَ	تَوَلَّوْنَ تَوَلَّوْنَ	تَوَلَّوْا تَوَلَّوْا	مؤنث
تم دو اتارو You all (f) send down	تم دو اتارو You 2 (f) send down	اتارو You (f) send down	

باب تَفْعِيلِ فَرْمِ 2 ماض/مضارع مجهول

Form II Tafeelun Mazi/ Mudare Majhool (Passive Past/Present)

باب تَفْعِيلِ فَرْمِ 2 ماض مجهول کا وزن "فَعِلَ" ہے۔ فَعِلَ
The Mazi Majhool is on the pattern

فَعِلَ ← نَزَلَ (اتارا گیا) Sent down

باب تَفْعِيلِ فَرْمِ 2 مضارع مجهول کا وزن "يُفَعَّلُ" ہے۔ يُفَعَّلُ
The Mudare Majhool is on the pattern

يُفَعَّلُ ← يُرْسَلُ (اتارا جاتا ہے، جائے گا) is being revealed

باب تَفْعِيلِ فَرْمِ 2 اسم فاعل، اسم مفعول، اسم مكان و زمان

Form II Tafeelun Ism Faail, Ism Mafool, Ism Makaan, Ism Zamaan

مزید فیہ سے اسم فاعل، اسم مفعول، اسم مكان و زمان بنانے کا طریقہ سب ابواب میں ایک جیسا ہے۔

The method of formation of Ism Faail, Ism Mafool, Ism Makaan and Ism Zamaan in all forms of Mazeed Fih is the same.

باب تَفْعِيلِ فَرْمِ 2 اسم فاعل: فعل مضارع کی علامت مضارع کو ہٹا کر میم (م) مضموم (ضمّۃ) لگادیں۔ اور آخری (لام کلمہ)

پر تنوین لگادیں تو اسم فاعل بن جاتا ہے۔ تمام ابواب میں فعل مضارع کے صیغہ سے اسی طرح اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔

Ism Faail: The sign of Mudare is replaced by Meem with Damma and the Laam Kalimah is given a Tanween.

يُفَعَّلُ / فَعِلَ / مُفَعَّلٌ

يُرْسَلُ / دَرَسَ / مُدْرَسٌ (پڑھانے والا)

Teacher

باب تَفْعِيلُ فِارم 2 اسم مفعول، اسم مكان وزمان

Ism Mafool, Ism Makaan and Ism Zamaan

اسی طرح اسم مفعول کے لیے بھی مضارع کی علامت کو ہٹامیم (م) مضموم (ضمّة) لگادیں (لگادیں)۔ اور پھر عین کلمہ پر فتح لگا دیں تو اسم مفعول اسم زمان و مکان بن جائے گا۔ ہر باب میں یہ ہی طریقہ ہے۔ تمام اسم فاعل، اسم مفعول، اسم زمان و مکان کا آخر (لام کلمہ) میں تنوین آئے گی۔

Ism Mafool, Ism Makaan and Ism Zamaan: The sign of Mudare is replaced by Meem with Damma, the Ain Kalimah is given a Fatha and the Laam Kalimah is given a Tanween. All Ism Faail, Ism Mafool, Ism Makaan and Ism Zamaan get a Tanween because they are all Ism.

مُفَعَّلٌ	فَعَّلَ	يَفْعَلُ
مُدْرَسٌ	دَرَسَ	يُدْرَسُ
Student (پڑھنے والا)		

باب تَفْعِيلُ فِارم 2 مصدر

Baab Tafa'eelun Form II Masdar

فارم کا مصدر عام طور پر تمام افعال کے لیے "تَفْعِيلُ" کے وزن پر آتا ہے۔
لیکن اس باب میں جو افعال "مہموز اللام" اور "معتل اللام ناقص" کی قسم سے ہوں تو ان کے مصدر کے وزن کی "یاء" تخفیفاً حذف کر کے اس کے عوض آخر میں "تاء مربوطہ" بڑھادی جاتی ہے۔ اور سے پہلے حرف کو فتح دیا جاتا ہے۔

The Masdar of this form is on the scale of "Tafa'eelun". But the Masdar of 'Mahmuzul Laam' and 'Mua'talul Laam' verbs in this form have a 'Ta Marmbutah' at the end.

مہموز اللام " اور "معتل اللام ناقص" کا مصدر "تَفْعِلَةُ" کے وزن پر آتا ہے۔

The Masdar of 'Mahmuzul Laam' and 'Mua'talul Laam' is on the scale of "Tafa'eelatun".

To educate or bring up a child.	پرورش کرنا	تَرْبِيَةٌ	يُرَبِّي	رَبِّي	(ر ب و)
To name.	نام رکھنا	تَسْمِيَةٌ	يُسَمِّي	سَمِّي	(س م و)

﴿وَقُلْ رَبِّ زَخْمَهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا﴾ (الإسراء: 24)

اور کہو اے میرے رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن سے پالا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما۔

and say, "My Lord, have mercy upon them as they brought me up [when I was] small.

باب تَفْعِيلِ فارم 2 کی خصوصیات

Characteristics of Baab Tafa'eelun Form II

ثلاثی مزید فیہ میں جو معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں، ان کو سامنے رکھتے ہوئے علماء نے ہر باب کے لیے کچھ اصول بنائے ہیں۔ جنہیں خصوصیات ابواب کہتے ہیں۔

Considering the changes in meanings in the derived forms (Sulasi Mazed Fih), scholars have formed some rules. They are called Characteristics of the Forms.

1- تَعْدِيَّة (Transitivity)

کسی لازم فعل کو متعدی بنانے کا عمل "تَعْدِيَّة" کہلاتا ہے۔ فعل مجرد لازم جب فارم 2 باب تَفْعِيلِ میں لایا جائے تو وہ متعدی بن جاتا ہے۔ یعنی فارم 2 باب تَفْعِيلِ کی ایک خصوصیت "تَعْدِيَّة" ہے۔

Ta'diyah (Transitivity): is to change a Laazim Fa'il (intransitive verb) into a Mutaddi Fa'il (transitive verb). When a Mujarrad Laazim is occurred in Form II Baab Tafa'eelun, it becomes transitive (the meaning of carrying out the action to someone/something else). Ta'diyah is a characteristic of Form II Baab Tafa'eelun.

}	اس نے خوش کیا	فَرَّحَ	وہ خوش ہوا۔	فُرِّحَ
	He pleased (whom?).		He was/became happy.	
}	اس نے سلامتی بخشی	سَلَّمَ	اس نے سلامتی پائی۔	سَلِّمَ
	He saved/protected (whom?).		He was safe.	

اگر ثلاثی مجرد میں فعل پہلے ہی ایک مفعول کے ساتھ متعدی ہو، تو فارم 2 باب تَفْعِيلِ میں آنے کے بعد ایک اور مفعول کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ یعنی پھر دو مفعول ہوتے ہیں

When the verb in Sulaasi Muarrad is already Mutaddi (transitive) with one object, then occurring in Form II, it gets two objects.

(میں نے عربی زبان سیکھی)

I learnt Arabic language.

دَرَسْتُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ

(میں نے خالد کو عربی زبان سیکھائی)

I taught Khalid Arabic language.

دَرَسْتُ خَالِدًا اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ

2- بتدریج: (Gradualism)

باب تَفْعِيلُ فَا ر م 2 کی دوسری خصوصیت تدریج ہے۔ جس میں کسی کام کا درجہ بدرجہ اور تسلسل سے یا محنت سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

Tadreej (Being gradual): is another characteristic of Baab Tafa'eelun. It denotes to do something gradually and continuously or exerting efforts.

عَلَّمَ (فارم 2) ، أَعْلَمَ (فارم 4) دونوں افعال کا معنی کسی کو علم دینا ہے۔ مگر مختلف ابواب کی وجہ سے نیچے دی گئی مثال سے ان کے معنی کے فرق کو سمجھیے۔

A'llama (Form II) and Aa'lama (Form IV) both mean to give knowledge to someone. But see in the following examples the difference between the meanings due to different forms.

ایک شخص نے آپ سے کسی جگہ کا پتہ پوچھا آپ نے اسے بتایا، تو یہ "اعلام" کہلاتا ہے۔
(إِعْلَامُ جَانِكَارِي دِينَا، عِلْمُ دِينَا)

If someone asks you the address of a certain place and you showed it to him, this is 'la'laam', giving information, (Form IV).

لیکن کسی کو کسی چیز کا علم جب وقفے اور محنت سے درجہ بدرجہ اور تسلسل سے دیا جائے تو یہ "تعلیم" کہلاتا ہے۔ (تَعْلِيمُ جَانِكَارِي دِينَا، عِلْمُ دِينَا)

But when someone is given knowledge gradually, exerting efforts with continuity then it is called 'Ta'leem', giving knowledge (Form II).

فارم 2: نَزَّلَ اس نے نازل کیا (وقفے وقفے سے نازل کرنا)

Form II: Nazzala (He sent down gradually.)

فارم 4: أَنْزَلَ اس نے نازل کیا (ایک ہی بار نازل کرنا)

Form IV: Anzala (He sent down in one instance.)

قرآن کے نزول کے لئے ”نَزَّلَ“ کا فعل استعمال ہوا ہے۔ For the revelation of Quran the verb Nazzala is used.

﴿أَنَا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَأَنَا لَهُ لِحْفِظُونَ﴾ (الحجر: 9)

یقیناً ہم نے ہی الذکر اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

For revelation of the Quraan the fail Nazzala is used.

In some other places the verb Anzala is also used for the revelation of Quran.

لیکن کچھ جگہوں پر قرآن کے لئے "أَنْزَلَ" بھی آیا ہے

﴿أَنَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ (القدر: 1)

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا۔

Indeed, We sent the Qur'an down during the Night of Decree.

مفسرین کے مطابق اس آیت میں قرآن کے لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر یکبارگی نزول کی طرف اشارہ ہے۔ واللہ عالم

According to the Mufasssireen (commentators), in this ayah the revelation of Quran from Lawh Mahfooz to the sky of this world is referred to. Allah knows the best!

3: تکثیر اور مبالغہ: (strengthening meaning)

کسی چیز کی کیفیت یا مقدار کی بلندی یا زیادتی کا اظہار مبالغہ کہلاتا ہے۔ مبالغے میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے۔ باب تَفْعِيلِ فلرم 2 کی ایک خصوصیت تکثیر اور مبالغہ ہے۔ اس خصوصیت میں کسی کام کے ہونے میں شدت یا زیادتی پائی جاتی ہے۔

Takseer and Mubaligah (Frequent occurrence and Exaggeration): Mubaligah is to represent the state or amount of something more than normal limits. It is an increase in Masdari meanings. Takseer and Mubaligah is one characteristic of Form II. It denotes doing something intensively.

تکثیر: کامطلب ہے ایک ہی کام کئی بار یا بڑے پیمانے پر کرنا۔ Takseer means doing something repeatedly or on a large scale.

﴿يَقْتُلُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَهُمْ﴾ (الأعراف: 141)

تمہارے بیٹوں کو مار ڈال دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔

Killing your sons and keeping your women alive.

مبالغہ: کامفہوم ہے کسی کام کو شدت اور قوت سے انجام دینا۔ Mubaligah means doing something with intensity and strength.

گَسَّرَ اس نے توڑا (ثلاثی مجرد) گَسَّرَ اس نے چکنا چور کر دیا (فلرم 2 باب تَفْعِيلِ)

Kassara (He smashed it to pieces.)

Kasara (He broke.)

﴿فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ﴾ (الحج: 19)

پھر جو منکر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کیے گئے ہیں۔

But those who disbelieved will have cut out for them garments of fire..

4- قصر: (Abbreviation)

کسی بات کو مختصر کرنے کیلئے پورے جملے کی بجائے ایک لفظ استعمال کرنا "قصر" کہلاتا ہے۔ باب تَفْعِيلِ فلرم 2 کی ایک خصوصیت "قصر" ہے۔

Qasar (Brevity): Using one word in place of a complete sentence in order to say something in brief is called Qasar which is a characteristic of Baab Tafa'eelun.

هَلَّلَ: اس نے لا إله إلا الله کہا۔ (تھلیل کی)

He said La Ilaaha Illallah. (He did Tahleel.)

كَبَّرَ: اس نے اللہ اکبر کہا۔ (تکبیر پڑھی)

He said Allahu Akbar. (He said Takbeer.)

سَبَّحَ: اس نے سبحان اللہ کہا (تسبیح کی)

He said Subhanallah. (He did Tasbeeh.)

نوٹ: Note

• مزید فیہ میں معتل افعال کی تعلیلات کے قواعد ثلاثی مجرد کی طرح ہی ہیں۔

- In Mazed Fihi the rules for remedial process in Mua'ttal Afa'al (weak verbs) are the same as those of Sulaasi Mujarrad.

• جس طرح ہر فعل ثلاثی مجرد کے سارے ۱۶ ابواب سے نہیں آتا، اسی طرح ہر ثلاثی مجرد فعل مزید فیہ کے ہر باب سے استعمال نہیں ہوتا۔ اگر کسی فعل کا باب معلوم نہ ہو تو ڈکشنری کو دیکھنا ہوگا۔

- As every verb does not occur in all the Abwaab of Sulaasi Mujarrad, likewise it does not occur in every form of Mazed Fihi. We have to refer to a dictionary to find out the form of a verb.

• اور ایک ہی خصوصیت ایک سے زیادہ ابواب میں پائی جاسکتی ہے۔ اور ایک ہی فعل میں ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ خصوصیات ہو سکتی ہیں۔

- One characteristic can be found in more than one form. And one verb can have more than one characteristic at a time.

• یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی فعل میں کوئی خصوصیت نہ پائی جائے۔ یہ سیاق سابق سے پتا چلتا ہے، کہ کسی فعل میں کون سی خصوصیت ہے۔

- It is also possible that a verb does not have any characteristic. We can learn about the characteristic of a verb through its context.

• باب تَفْعِيلِ فلرم 2 ہمیشہ متعدی نہیں ہوتا کبھی لازم بھی ہو سکتا ہے، مگر بہت قلیل ہے۔

- Baab Tafa'eelun Form II is sometimes not transitive but this is very rare.